واقعہ جنگ جمل:

حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں اندرون و بیرون ملک سازشوں کا جال بچھایا جا رہا تھا۔ اور حضرت علیؓ کے دور میں کشیدگیاں اور اختلافات زیادہ ہو گئے جس سے مذہب کو نقصان پہنچ رہا تھا اس چیز کو دیکھ کر ان کا دل دکھتا تھا چنانچہ حق کی آواز بلند کرنے کی خاطر آپؓ نے جنگ سے بھی گریز نہ کیا یہ الگ بات ہے کہ وہ بعد میں قرآن کی آیت وقرن في بيوتكن پڑھکر روتیں اور خدا سے معافی مانگتیں۔ جنگ جمل میں ان کا حق کی خاطر نکلنا ان کے دعوتی کردار کی غمازی کرتا نظر آتا ہے۔

خلاصہ کلام:

سیدہ عائشہؓ کے دعوتی کردار کا جائزہ لینے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انہوں نے دعوت دین کے سلسلہ میں جو خدمات سرانجام دیں وہ مسلمان مرد و عورت کیلئے باعث ہدایت ہیں۔ اس لئے بحیثیت مسلمان ہمیں بھی ان کے اسوہ پر عمل کرتے ہوئے دعوت دین میں اپنا حصہ ادا کرنا چاہئے۔

وفادار دوست

ایک شخص کے تین دوست تھے۔ جب وہ مرنے لگا تو ایک کو بلا کر پوچھا کہ اس مشکل وقت میں تم میری کیا مدد کر سکتے ہو؟ اس نے کہا "میں عمر بھر تمہاری خدمت کرتا رہا لیکن اب میں بے بس ہوں اور موت کو کسی طرح نہیں روک سکتا۔"

پھر دوسرے دوست کو طلب کیا۔ وہ بولا:

"میں اس مشکل وقت میں صرف اتنا ہی کر سکتا ہوں کہ مرنے کے بعد آپ کو نہلاؤں، نیا کفن پہناؤں، خوشبو میں بساؤں، جنازہ اٹھاؤں، کسی عمدہ جگہ قبر کھدواؤں اور بعد از دفن قبر پر پھول چڑھا کر واپس آ جاؤں"

تیسرے دوست کو بلایا تو وہ کہنے لگا:

میرے دوست فکر نہ کرو میں موت کے بعد بھی آپ کا ساتھ دوں گا۔ قبر میں آپ کے ہمراہ جاؤں گا اور جب قیامت کے روز قبر سے نکلو گے تو میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔"

پہلے دوست کا نام مال، دوسرے کا نام عیال اور تیسرے دوست کا نام عمل ہے۔

(محمد ادریس شاہد)

امید کا آخری سہارا

مسلمان اگر چاہتے ہیں کہ اس چشمہ حیات پر پہنچیں جہاں ان کی پیاس اور تشنہ کامی کے لئے کافی سامان راحت موجود ہے تو ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ آج تمام عالم میں صرف ایک ہی ہاتھ ہے جو ان کی رہنمائی کر سکتا ہے اور ایک ہی چشم نگران ہے جو لغزشوں سے ان کو بچا سکتی ہے اور وہ وہی ہے جو کبھی (کوہ سینا) پر تجلی حق بن کر چمکی، کبھی (فاران) کی چوٹیوں پر برابر رحمت بن کر نمودار ہوئی۔ کبھی غار ثور میں "لا تحزن ان الله معنا" کی صدا میں تھی۔ کبھی بدر کے کنارے "ان ينصركم الله فلا غالب لكم" کے پیغام میں تھی اور کبھی احد کے دامن میں "وكان حقا علينا نصر المومنين" کی بشارت تھی اور آج بھی بدعات و محدثات اور فسق و فجور کی تاریکیوں میں مسلمانوں کا راہ بھولا ہوا قافلہ اگر صراط مستقیم پر گامزن ہونا چاہتا ہے تو اس کے لئے اس عالم یاس و ناامیدی میں امید کا آخری سہارا اور بحر ظلمات کی تاریکیوں میں روشنی کا ایک ہی مینار ہے جس سے وہ اپنا کھویا ہوا راستہ تلاش کر سکتے ہیں۔

(حضرت مولانا سید داؤد غزنوی)

شہید قائد علامہ احسان الٰہی ظہیر کا فرمان

حرمین شریفین کانفرنس لاہور میں اہل حدیثوں کے عظیم شہید نے فرمایا: یہ ملک اہل حدیثوں کا ہے جنہوں نے اس کے حصول کیلئے بے شمار قربانیاں دی ہیں ذرا تاریخ اٹھا کر دیکھو صرف بنگال میں ایک لاکھ علماء اہل حدیث کو انگریز کی مخالفت کی بنا پر سولی چڑھا دیا گیا۔

خوشخبری

جہاں جامعہ سلفیہ نے ترجمان الحدیث کو ظاہر و باطن کی تبدیلی، وسعت صفحات کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے وہاں آپ کو درپیش مسائل کے حل کے لئے باب الفتاوی کا بھی اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اگر آپ اپنے مسائل کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں چاہتے ہیں تو جامعہ سلفیہ سے رابطہ کریں اور فتوی ﴿ترجمان الحدیث﴾ میں ملاحظہ فرمائیں۔